INTERNATIONAL COVENANT ON ECONOMIC, SOCIAL AND CULTURAL RIGHTS (ICESCR)

URDU TRANSLATION

معا شی ، سما جی اور ثقا فتی حقو ق کے با رے میں
بین الا اقو امی معا ہد ہ

NATIONAL COMMISSION FOR HUMAN RIGHTS
Government Of Pakistan

معا شی ، سما جی اور ثقا فتی حقو ق کے با رے میں
بین الا اقو امی معا ہد ہ

جنر ل اسمبلی کی قر ار داد 2200A (XXI) مو ر خہ 16دسمبر 1966کے ذریعے منظو ر کیا گیا اور دستخط ، تو ثیق اور الحا ق کے لئے رکھا گیا
شق 27کی رو شنی میں 3جنو ری 1976کو نا فذ العمل ہو ا

پیش لفظ

اس معاہدے کی فریق ریاستیں،

اس خیال سے کہ اقوام متحدہ کے آئین /منشور میں اعلان کردہ اصولوں کی روشنی میں انسانی خا ند ان کے تمام ارکان کے پیدائشی وقار اور مساوی اور ناقابل انتقال حقوق کی شناخت دنیا میں آزادی عدل ،اور امن کے بنیاد ہے،

یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ یہ حقوق انسانی فردکی پیدائشی وقار سے اخذ کردہ ہیں،

یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ انسانی حقوق کے عالمی علا میے کی روشنی میں آزاد انسانوں کا مثالی طور پر خوف اور افلاس سے آزادی سے لطف اندوز ہونے کا حصول صرف ایسی صورت میں ممکن ہے جب ایسے حالات پیدا ہو جائیں جن میں ہر کوئی اپنی سماجی اور ثقافتی حقوق اور اس کے ساتھ شہری اور سیاسی حقوق سے لطف اندوز ہو سکے،

اس خیال سے کہ انسانی حقوق اور آزادی کے لیے عالمی احترام کا فروغ، اور اس پر عمل درآمد اقوام متحدہ کے چارٹر کے تخت ریاستوں کی ذمہ داری ہے یہ محسوس کرتے ہوئے کہ انفردری شخص جس پر دیگر انفردری لوگوں اور اس کمیونٹی کے ،جس سے اس کا تعلق ہے کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں اس کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس معجزے میں تسلیم کردہ حقوق کے فروغ اور ان پر عمل درآمد کے لیے جدوجہد کرے،

درجہ زیل شقوں پر اتفاق کیا گیا ہے:

حصہ 1

شق 1

1. تمام قومیں خوددار ادیت کا حق رکھتی ہیں۔ اس حق کی وجہ سے وہ اپنی سیاسی حیثیت کو آزاد نہ طور پر طے کرتی ہیں اور آزاد نہ طور پر اپنی معاشی سماجی اور ثقافتی ترقی کے لیے کوشاں رہتی ہیں۔

2. تمام قومیں ،اپنے مقاصد کے حصول کے لیے باہمی مفاد اور بین الاقوامی قانون کے اصول کو بنیاد بناتے ہوئے ،بین الاقوامی معاشی تعاون سے پیدا ہونے والے کسی بھی فرائض سے تعصب برتے بغیر اپنی قدرتی دولت اور وسائل آزادنہ طور پر خرچ کر سکتی ہے۔
3. اس معاہدے کی فریق ریاستیں بشمول وہ جن پر خود اپنی دیکھ بھال نہ کرنے والے اور ٹرسٹ کے علاقوں کی انتظامی ذمہ داریاں عائد ہیں ،خوددار ادیت کے حق کے حصول کو فروغ دے دیں گی اور اقوام متحدہ کے چارٹر کی شقوں سے مطابقت رکھتے ہوئے اس حق کا احترام کریں گی۔

حصہ II

شق 2

1. اس معاہدے کے فریق ہر ریاست خصوصاً قانون سازی کے اقدامات اپنانے سمیت تمام مو زوں ذرائع سے اس معاہدے میں تسلیم شدہ حقوق کی مکمل ادائیگی کے رفتار رفتہ حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ دستیاب و وسائل استعمال میں لاتے ہوئے ، انفرادی طو ر پر اور بین الاقوامی مدد اور تعاون خصوصاً معاشی اور تکنیکی کے لیے اقدامات لینے کا عہد کرتے ہیں،
2. اس معاہدے کے فریق ریاستیں یہ ضمانت دینے کا عہد کرتی ہیں کہ اس معاہدے میں اعلان کردہ حقوق کی ادائیگی نسل، رنگ ،جنس ،زبان ،مذہب ،سیاسی یاد دیگر رائے، قومی یا سماجی نثراد، جائیداد، پیدائش یا دیگر حیثیت کے کسی بھی قسم کے امتیازا کے بغیر کی جائے گی۔
3. ترقی پذیر ممالک انسانی حقوق اور اپنے قومی معشیت کا واجب خیال رکھتے ہوئے یہ طے کر سکتے ہیں کہ وہ غیر شہریوں کو اس معاہدے میں تسلیم شدہ معاشی حقوق کی کسی حد تک ضمانت دے سکتے ہیں۔

شق3

اس معاہدے کی فریق ریاستیں مردوں اور عورتوں کو اس معاہدے میں طے کردہ تمام معاشی سماجی اور ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے کے لیے مساوی حق یقینی بنانے کا عہد کرتی ہیں۔

شق4

اس معاہدے کی فریق ریاستیں تسلیم کرتی ہیں کہ، اس معاہدے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوئے ریاست کی جانب سے فراہم کردہ حقوق سے لطف اندوز ہونے میں ریاست ایسے حقوق کو صرف ان حدود تک مشروط کرے گی جو قانون کی طرف سے مقرر کردہ ہیں یہاں تک کہ ان حقوق کی نوعیت سے مطابقت رکھتے ہوئے اور کلی طور پر ایک جمہوری معاشرے میں عام فلاح و بہبود کو فروغ دینے کا مقصد رکھتے ہوئے۔

شق5

1. اس معاہدے میں کسی بھی چیز کی تشریح کسی ریاست، گروپ یا فرد کے لیے کسی بھی سرگرمی میں مصروف ہونے کے کسی حق یا کسی ایسے فعل کی انجام دہی کے لیے دلالت نہیں کرے گی جس کا مقصد اس کے ساتھ تسلیم شدہ حقوق یا آزادی میں اس سے کسی ایک کو تباہ کرنا ہو یا انہیں اس حد سے زیادہ محدود کرنا ہو جو اس معاہدے میں مقرر کی گئی ہیں۔

2. قانون ،معاہدوں قواعد یا رسم و رواج کے مطابق کسی بھی ملک میں تسلیم شدہ یا موجودہ بنیادی انسانی حقوق پر عمل درآمد کرنے کا یا پہلو تہی کرنے پر اس بنا پر کوئی پابندی نہیں ہوگی یہ معاہدہ ایسے حقوق کو تسلیم نہیں کرتا یا یہ انہیں ایک کم حیثیت میں تسلیم کرتا ہے۔

حصہ III

شق6

1. اس معاہدے کے فریق ریاستیں ایسے کام کے حق کو تسلیم کرتی ہیں ،جس میں ہر ایک کو کام کے ذریعے اپنی روزی حاصل کرنے کے موقع کا حق حاصل ہے جو وہ آزادی سے منتخب کرتا ہے یا قبول کرتا ہے ،اور اس حق کے تحفظ کے لیے وہ موزوں اقدام اٹھائیں گی۔
2. اس حق کے مکمل عمل درامد کے حصول کے لیے اس معاہدے کی کسی بھی فریق ریاست کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدام میں ان فردری شخص کی بنیادی سیاسی اور معاشی ازادی کے تحفظ کی شرائط کے تختینی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی رہنمائی اور بیتی پروگرام مستحکم معاشی سماجی اور ثقافتی نشونما اور مکمل اور کارامد ملازمت شامل ہے ۔

شق7

اس معاہدے کی فریق ریاستیں کام کے منصفا نہ اور سازگار حالات سے لطف اندوز ہونے کے ہر ایک کے اس حق کو تسلیم کرتی ہیں ، جو خصوصا ًیہ یقینی بناتا ہو:

a) معاوضہ جو تمام مفہ جو تمام کارکنوں کو کم از کم درج ذیل فراہم کرتا ہو:
   i. کسی بھی قسم کے امتیاز کے بغیر مساوی قدر کے کام کے لیے منصفانہ تنخواہ ہیں اور منصفانہ معاوضہ، خصوصاً عورتوں کو کام کے ایسے حالات کے ضمانت دیتا جوان حالات سے کم تر نہ ہو جو برابر کام کے لیے برابر تنخواہ لینے والے مردوں کو حاصل ہیں؛
   ii. اس معاہدے کی شکوں کی روشنی میں خود ان اور ان کے خاندانوں کے لیے ایک مناسب رہائش
b) کام کے مخفو ظ اور صحت مند حالات؛
c) ایک اعلی درجے تک اس کی ملازمت میں ترقی کے ہر ایک کو مساوی موقع بشر طیکہ اس میں سینیارٹی اور اہلیت کے علاوہ کوئی اور بات غور طالب نہ ہو؛
d) آرام ،تفریخ اور کام کے اوقات کی مناسب حد اور تنخو اہ کے ساتھ مدتی چھٹیوں کے ساتھ ساتھ عوامی تعطیلات کے لیے معاوضہ۔

شق8

1. اس معاہدے کی فریق ریاستیں یہ یقینی بنانے کا عہد کرتی ہیں:
   a) ہر ایک کو اپنی مرضی کے مطابق ٹریڈ یونین تتکیل دینے یا ٹریڈ یونین میں شامل ہونے جو صرف متعلقہ ادارے کے قواعد سے مشروط ہو اس کے معاشی اور سماجی مفادات کے فروغ اور تحفظ کا حق۔ اس حق کی ادائیگی پر کوئی پابندیاں نہیں لگائی جائیں گی سوائے ان کے جو قانون کے تخت مقرر کی گئی ہیں اور قومی تحفظ یا امن عا مہ کے مفاد میں ایک جمہوری معاشرے یا حقوق کے تحفظ اور دیگر لوگوں کی آزادی کے لیے ضروری ہے؛
   b) ٹریڈ یونینوں کو قومی فیڈریشن یا کنفیڈر یشنز قائم کرنے کا حق اور موخرالذ کر کو بین الاقوامی ٹریڈر یونین تنظیمیں تشکیل دینے یا ان میں شامل ہونے کا حق؛

c) ٹریڈر یونینوں کو اپنے کام کسی حد کے بغیر آزاد نہ انجام دینے کا حق سوائے ان کے جو قانون کے تحت مقرر کی گئی ہیں اور جو قومی تحفظ یا امن عا مہ کے مفاد میں ایک جمہوری معاشرے یا حقوق کے تحفظ اور دیگر لوگوں کی آزادی کے لیے ضروری ہے؛

d) ہڑتال کرنے کا حق بستر طیکہ کہ وہ اس مخصو ص ملک کے قوانین کی روشنی میں استعمال کیے جائے ۔

2. یہ شق مسلح افواج یا پولیس یا ریاست کی انتظامیہ کے ارکان کی جانب سے اس حق کے استعمال پر قانونی پابندیاں کے نفاذ کو نہیں روکیں گے

3. اس شق میں کوئی بھی چیئر انجمن سازی کی ازادی اور منظم کرنے کے حق کے تحفظ سے متعلق 1948 کے بین اقوامی ادارے محنت کے معاہدے کی فریق ریاستوں کو قانون سازی کے ایسے اقدامات جو تعصب پر منبی ہوں یا کسی ایسے قانون کا اس انداز میں اطلاق کرنے کا اختیار نہیں دے گی جو اس معاہدے میں فراہم کردہ ضمانتوں کے خلاف تعصب برتتا تھا ہو۔

شق9

اس معاہدے کے فریق ریاستیں سماجی انشورنس سمیت سماجی تحفظ کے لیے ہر ایک کے حق کو تسلیم کرتی ہیں۔

شق10

اس معاہدے کی فریق ریاستی یہ تسلیم کرتی ہیں کہ

1. اس خاندان کو وسیع ترین ممکنہ تحفظ اور مد ملنی چاہیے جو معاشرے کی قدرتی اور بنیادی گروپ اکائی ہیں خصوصاً اس کے قیام کے لیے اور جبکہ یہ زیر کفالت بچوں کی دیکھ بھال اور تعلیم کے لیے ذمہ دار ہیں شادی کا ارادہ رکھنے والے شریکان حیات کی ان کی اپنی ازاد نہ اور مکمل مرضی کے ساتھ شادی ہو سکے گی۔

2. بچے کی پیدائش سے قبل اور بعد میں ماؤں کو ایک مو زوں کے دوران خصوصی تحفظ دیا جانا چاہیے ،ایسی کسی مد کے دوران ان کام پر جانےولی عورتوں کو تنخواہ سمیت چھٹی یا سماجی تحفظ کے موزوں فوائد کے ساتھ چھٹی دینی چاہیے۔

3. تحفظ اور مدد کے خصوصی اقدامات تمام بچوں اور نوجوانوں افراد کی جانب سے سلسلہ نسب یاد دیگر حالات کے لیے کسی امتیاز کے بغیر کیے جانے چاہیں۔ بچوں اور نوجوانوں افراد کو معاشی اور سماجی استحصال سے تحفظ دیا جانا چاہیے ۔ان کی کسی ایسے کام میں ملازمت جو ان کے خلاف یا صحت کے لیے نقصان دہ ہو یا زندگی کو خطرے میں ڈال سکتا ہو یا ان کی معمولی کی نشونما کو متاثر کر سکتا ہو قانون کے تحت قابل سزا ہونا چاہیے ۔ریاستوں کو چاہیے کہ وہ عمر کی حد مقرر کریں جس سے کم عمر کے مزدور بچوں کی ادائیگی پر ملازمت پر پابندی ہونی چاہیے اور اسے قانون کے تک قابل سزا قرار دینا چاہیے ۔

شق11

1. اس معاہدے کے فریق ریاستیں تسلیم کرتی ہیں کہ ایک کو مو ز وں خوراک کپڑوں اور رہائی سمیت خود اپنے لیے اور اپنے خاندان کے لیے زندگی کا مناسب معیار اور زندگی کے معیار پر مسلسل بہتر کرتے رہنے کا حق حاصل ہے فریق ریاستیں اس حق کی ادائیگی اور اس سلسلے میں آزاد نہ مرضی پر منبی بین الاقوامی تعاون کی ضروری اہمیت کو تسلیم کرنے کے لیے مناسب اقدامات کریں گی۔

2. اس معاہدے کی فریق ریاستیں ہر ایک کو بھوک سے آ زاد بنیادی حق کو تسلیم کرتے ہوئے انفرادی طور پر اور بین الاقوامی تعاون کے ذریعے محصو ص پروگراموں سمیت ایسے اقدامات کریں گی کہ جو خود درکار ہیں:

a) تکنیکی اور سائنسی علم کو استعمال کرتے ہوئے زرعی نظاموں کو اس انداز میں تشکیل دتے ہوئے اور ان کی اصلاحات کرتے ہوئے جن میں قدرتی وسائل کی موثر ترین تشتکیل اور اس استعمال کا حصول ممکن ہو غذائیت کے اصولوں کے علم کی تشہیر کے ذریعے خوراک کی پیداوار بچت اور تقسیم کے طریقے جات کی بہتری کے لئے؛

b) ضرورت کے سلسلے میں دنیا کی جانب فراہم کی جانے والی خوراک کی مساوی تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے خوراک در امد کرنے والے اور خوراک پر امد کرنے والے دونوں ممالک کے مسائل پر توجہ دینے کے لیے ۔

شق12

1. اس معاہدے کے فریق ریاستیں ہر ایک جس ہر ایک کے جسمانی اور ذہنی صحت کے لیے اعلی ترین قابل اصول معیار سے لطف اندوز ہونے کے حق کو تسلیم کرتی ہیں

2. اس حق کی مکمل ادائیگی کے حصول کے لیے اس معاہدے کے فریق ریاستوں کی جانب سے اٹھائی کے اقدامات میں وہ اقدام شامل ہوں گے جو ضروری ہیں

a) مردہ بچوں کی پیدائش کی شرح اور شیر خوار بچوں کے اموات میں کمی اور بچوں کی صحت مند جسمانی اور ذہنی نشونما کے لیے شیخ ؛

b) ماحو لیا تی اور صنعتی صفائی ستھرائی کے تمام پہلوؤں کی بہتری؛

c) وبا علاقائی مرض پیشہ ورانہ اور دیگر امراض کی روک تھام علاج اور کنٹرول؛

d) ایسی شرائط کی تخلیق جو بیماری کی صورت میں تمام تر طبی خدمات اور طبی توجہ کی یقین دہانی کراتی ہوں۔

شق13

1. اس معاہدے کی فریق ریاستیں ہر ایک کے لیے تعلیم کے حق کو تسلیم کرتی ہیں۔ وہ اتفاق کرتی ہیں کہ تعلیم انسانی شخصیت کی مکمل ذہنی اور جسمانی نشونما کرے گی اور اس کو وقار کے احساس کی جانب لے کر جائے گی، اور انسانی حقوق اور بنیادی آزادی کے لیے احترام کو مضبوط کرے گی۔ وہ مزید اتفاق کرتی ہیں کہ تعلیم تمام افراد کو ایک آزاد معاشرے میں موثر کردار ادا کرنے ہم اہنگی برداشت اور تمام اقوام اور تمام نسلی گروہ ہی یا مذہبی گروپوں کو فروغ دے گی ، اور قیام امن کے لیے اقوام متحدہ کی سرگرمیاں کو بڑھاو ادے گی۔

2. اس معاہدے کی فریق ریاستیں تسلیم کرتی ہیں کہ اس حق کی مکمل ادائیگی کے حصول کو مدنظر رکھتے ہوئے:

   a) پرائمری تعلیم لازمی اور سب کے لیے مفت دستیاب کی جائے گی؛

   b) تکنیکی اور پیشاورانہ اسکینڈری تعلیم سمیت اسکینڈری تعلیم اپنی مختلف اشکال میں عام طور پر دستیاب اور ہر مو ز وں ذرائع سے سب کے لیے خصوصاً مفت تعلیم کے ترقی پسندانہ تعارف کے ساتھ قابل رسائی بنایا جائے گی؛

   c) اعلی تعلیم کو عام طور پر دستیاب اور ہر موضوع ذرائع سے استداد کی بنیاد پر سب کے لیے خصوصاً مفت تعلیم کے ترقی پسندانہ تعارف کے ساتھ قابل رسائی بنایا جائے گا؛

d) جہاں تک ممکن ہوا بنیادی تعلیم کی ان تمام افراد کے لیے حوصلہ افزائی کی جائے گی یا اس میں تیزی لائی جائے گی جو اپنے پرائمری تعلیم کی پوری مدت حاصل یا مکمل نہیں کر سکیں گے؛
e) تمام سطحوں پر اسکولوں کے ایک نظام کی تشکیل پر سرگرمی سے عمل کیا جائے گا ایک مو زوں فیلو شپ نظام قائم کیا جائے گا، اور تدریسی عملے کے مادی حالات میں مسلسل بہتری لائی جائے گی۔

3. اس معاہدے کے فریق ریاستیں والدین اور، جہاں تک اطلاق ہو تا ہے ،قانونی سر پرستوں کی آزادی کے لیے یہ یقینی بنانے کے لیے احترام کا عہد کرتی ہیں کہ سرکاری حکام کی جانب سے قائم کردہ کے علاوہ، ان کے بچوں کے لیے ایسے سکولوں کا انتخاب کریں گی جو ایسے کم سے کم تعلیمی معیار سے مطابقت رکھتے ہوں گے جو ریاست کی جانب سے طے کیے گئے یا منظور کیے گئے ہیں اور ان کے بچوں کی مذہبی اور اخلاقی تعلیم ان کے اپنے عقائد کے مطابق ہوں گی۔
4. اس شخص کے کسی حصے کا کوئی ایسا مطلب نہیں نکالا جائے گا جو انفرادری لوگوں اور اداروں کی تعلیمی اداروں کے قیام اور ان کی رہنمائی کے حق میں مداخلت کرتا ہو بشر طیکہ اس شق کے پیراگراف 1 میں دیے گئے اصولوں اور اس ضرورت کو ہمیشہ مد نظر رکھا جائے گا کہ ایسے ادارے ان کم سے کم معیار سے مطابقت رکھتے ہوں جو ریاست کی جانب سے طے کیے گئے ہیں۔

شق 14

اس معاہدے کی ہر ریاست جو فریق بننے کے وقت اپنی سلطنت کے علاقے یا ایسے دیگر علاقوں میں جو اس کی عمل داری میں ہیں پرائمری تعلیم کی مفت فراہمی کرنے کے قابل نہیں ہے عہد کرتی ہیں کہ دو سال کے اندر اندر ترقی پسندانہ اطلاق کے لیے ایک تفصیلی عملی منصوبے پر کام کرے گی اور اسے اپناتے ہوئے منصوبے کے اندر کیے جانے والے سالوں کی موزہ تعداد کے اندر اندر تمام افراد کے لیے لازمی مفت تعلیم کے اصول کو اپنائے گی۔

شق 15

اس معاہدے کی فریق ریاستیں ہر ایک کے حق کو تسلیم کرتی ہیں:

1. ثقافتی زندگی میں حصہ لینے کے لیے؛
a) سائنسی ترقی اور اس کے طلاق کے ثمرات سے لطف اندوز ہونے کے لیے؛
b) کسی ایسی سائنسی ادبی یا فنکارانہ پروڈکشن کے نتیجے میں اخلاقی اور مادی مفاد کے تحفظ سے فیض یاب ہونے کے لیے جس کا وہ مصنف ہے۔
2. اس معاہدے کی فریق ریاستوں کی جانب سے اس حق کی مکمل ادائیگی کے حصول کے لیے کیے جانے والے اقدامات میں وہ اقدام شامل ہوں گے جو سائنس اور ثقافت کو محفوظ کرنے اس کی ترقی اور پھیلاؤ کے لیے ضروری ہے -
3. اس معاہدے کی فریق ریاستیں سائنسی ریسر چ اور تخلیقی سرگرمی کے لیے ناگریز آزادی کے احترام کا عہد کرتی ہیں۔
4. اس معاہدے کی فریق ریاستیں سائنسی اور ثقافتی شعبوں میں بین الاقوامی رباد اور تعاون کے حوصلہ افزائی اور تشکیل سے حاصل ہونے والے فوائد کو تسلیم کرتی ہیں۔

حصہ IV

شق 16

1. اس معاہدے کی فریق ریاستیں عہد نامے کے اس حصے کی روشنی میں یہاں تسلیم شدہ حقوق پر عمل درامد کے اصول کے لیے ان کی جانب سے اپنائے گئے اقدامات اور پیش رفت کے بارے میں رپورٹس پیش کرنے کا عہد کرتی ہیں۔
a) تمام رپورٹس اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کو پیش کیے جائیں گی جو ان کی کاپیاں اس معا ہد ے کی شقوں کی روشنی میں غور کیے کے لیے معاشی اور سماجی کونسل کو بھجوا دے گا؛
b) اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل ان کا رپورٹس یا ان کے کسی بھی متعلقہ حصوں کی کاپیاں خصوصی مہارت کے حامل اداروں کو بھی بھجوا دے گا جو اس سے معاہدے کی فریق ریاستوں سے موصل ہوں گی جو ان خصوصی مہات کے حامل ان اداروں کی بھی رکن ہیں۔ یہاں تک کہ یہ رپورٹس یا ان کے حصے کسی ایسے معاملات سے متعلق ہوں جو ایسے اداروں کے قانونی دستاویزات کی روشنی میں ان کی ذمہ داریاں میں اتے ہوں۔

شق 17

1. اس معاہدے کی فریق ریاستیں اپنی رپورٹس مرحل میں اس پروگرام کی روشنی میں فراہم کریں گی جو معاشی اور سماجی کونسل کی جانب سے اس معاہدے کے نافذ عامل ہونے کے ایک سال کے اندر اندر فریق ریاستوں اور خصوصی معرف کے حامل متعلقہ اداروں سے مشاورت کے بعد قائم کیے جائے گا۔
2. رپورٹس میں ان عوامل اور مشکلات کی جانب اشارہ کیا جا سکتا ہے جو اس معاہدے کے تحت فرائض کی انجام دہی کے درجے کو متاثر کر رہی ہوں گی۔
3. جہاں ایک معاہدے کی کسی فریق ریاست کی جانب سے اقوام متحدہ یا حصوصی مہارت کے حامل کسی ادارے کو متعلقہ معلومات پہلے ہی سے فراہم کی جا چکی ہیں وہاں یہ معلومات فراہم کرنا ضروری نہ ہوں گی لیکن ایسے فراہم کو کردہ معلومات کے عین مطابق ایک حوالہ ہی کافی ہوگا۔

شق 18

انسانی حقوق اور بنیادی ازادی کے شعبے میں اقوام متحدہ کے آئین منشور کے تخت اپنی ذمہ داریوں کے حصول میں معاشی اور سماجی کونسل حصوصی مہارت کے حامل اداروں کے ساتھ ان کی سرگرمیوں کے دائرہ عمل کے اندر آنے والی اس معاہدے کی شقوں پر عمل درامد کے اصول میں کی جانے والی پیش رفت کے بارے میں ان کی رپورٹنگ کے حوالے سے انتظامات کر سکتی ہیں ان رپورٹس میں ان کے مجاز ڈھا نچو ں کی جانب سے اپنائی گئی ایسی تعمیل کے بارے میں فیصلوں اور سفارشات کی تفصیلات شامل ہو سکتی ہیں۔

شق 19

معاشی اور سماجی کونسل شق 16 اور 17 کی روشنی میں ریاستوں کی جانب سے انسانی حقوق سے متعلق پیش کردہ رپورٹس اور وہ جو شق 18 کی روشنی میں حضور امارت کے حامل اداروں کی جانب سے انسانی حقوق سے متعلق پیش کی گئی ہیں سوچ بچار اور عام تجویز یا جیسے مو ز وں ہوا ، معلومات کے لیے کمیشن برائے انسانی حقوق کو بھجوا سکتی ہے۔

شق 20

اس معاہدے کی فریق ریاستیں اور خصوصی مہات کے حامل متعلقہ ادارے شق 19 کے تحت کسی بھی عام تجویز یا کمیشن برائے انسانی حقوق کی کسی رپورٹس میں دی گئی ایسی کسی عام تجویز کے حوالے سے یا اس میں ذکر کردہ کسی دستاویز کے بارے میں معاشی اور سماجی کونسل کو آرائش پیش کر سکتے ہیں۔

شق 21

معاشی اور سماجی کونسل وقتا فوقتا اس معاہدے کی فریق ریاستوں اور خصوصی مہارت کے حامل اداروں کی جانب سے ان اقدامات اور پیش رفت کے بارے میں موصل ہونے والی معلومات کی عام نوعیت کی سفارشات ایک سمری کے ساتھ جنرل اسمبلی کو رپورٹس پیش کر سکتی ہیں جو انہوں نے اس عہدے نامے میں تسلیم شدہ حقوق کی عمومی ادائیگی کے لیے اٹھائے ہیں۔

شق 22

معاشی اور سماجی کونسل اس معاہدے کے اس حصے میں ریفر کردہ رپورٹس سے اٹھنے والے کسی بھی ایسے معا ملات میں تکنیکی مدد کی فراہمنگ کے ساتھ اقوام متحدہ کے ڈھانچوں ،ان کے ذیلی ڈھانچوں اور خصوصی مہارت کے حامل متعلقہ اداروں کی توجہ دلا سکتی ہے جو ایسے اداروں کی اپنی اپنی مہارت کے شعبے میں اس معاہدے کے مؤثر ترقی پسندانہ اطلاق میں بین الاقوامی اقدامات کے موزونیت کے بارے میں فیصلہ کرنے میں ممکنہ کر ادار وں کرنے میں مدد کر سکتے ہو ں ۔

شق 23

اس معاہدے کے فریق ریاستیں اس بات پر اتفاق کرتی ہیں کہ اس معاہدے میں تسلیم کردہ وہ حقوق کے حصول کے لیے بین الاقوامی کاروائی میں ایسے طریقے جار شامل ہیں جیسے کہ معاہدوں کا خاتمہ سفارشات کا اپنانا تکنیکی مدد فراہم کرنا اور متعلقہ حکومتوں کے ساتھ مل کر مشاورت مشاورت اور غور و خوص کے مقاصد کے لیے علاقائی اجلاسوں اور تکنیکی اجلاسوں کا انعقاد کروانا۔

شق 24

اس معاہدے میں موجود کسی چیز کی تشریح اقوام متحدہ کے آئین/ منشور اور خصوصی مہارت کے حامل اداروں کے آئینی کی ایسی شقوں کو نقصان پہنچانے کے لیے نہیں کی جائیں گی جو اس معاہدے کے ساتھ نمٹنے والے تمام معا ملا ت کے سلسلے میں اقوام متحدہ کے مختلف اداروں اور خصوصی مہارت کے حامل اداروں کی متعلقہ ذمہ داریوں کی وضاحت کرتی ہیں۔

شق 25

اس معاہدے میں موجود کسی چیز کی تشریح تمام لوگوں کے لیے اپنی قدرتی دولت اور وسائل سے لطف اندوز ہونے اور انہیں پوری طرح اور آزادانہ طور پر استعمال کرنے کے لیے وراثتی حق کو نقصان نہیں پہنچائے گی۔

حصہ V

شق 26

1. یہ معاہدہ بین الاقوامی عدالتوں انصاف کے قانون کی فریق کسی بھی ریاست کی جانب سے اقوام متحدہ یا اس کے مخصو ص مہارت کے حامل اداروں میں سے کسی ایک رکن اور اس معاہدے کا فرق بننے کے لیے قومی متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے دعوت وصول کرنے والی کسی بھی دیگر ریاست کی جانب سے دستخط کے لیے کھلا ہے۔
2. یہ معاہدہ تو ثیق سے مشر و ط ہے تو ثیق کی دستاویزات اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس جمع کروائی جائیں گی۔
3. یہ معاہدہ اس شق کے پیراگراف ایک میں ریفر کردہ کسی بھی ریاست کی جانب سے الحا ق کے لیے کھلا رہے گا۔
4. الحاق کا عمل اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری کے پاس الحاق کی ایک دستاویز جمع کروانے پر موثر ہوگا۔
5. اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل تو ثیق یا الحق کی ہر دستاویز جمع ہونے کی اطلاع ان تمام ریاستوں کو دے گا جو اس عہد نامے پر دستخط کر چکے ہیں یا اس کے ساتھ الحاق کر چکی ہے۔

شق 27

1. یہ معاہدہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس تو سے یا الحاق کی پینتیسو یں دستاویز جمع کروانے کی تاریخ کے تین ماہ بعد نافذ عمل ہوگا۔
2. تو ثیق یا الحق کی پینتیسو ں دستاویز جمع کرانے کی تاریخ کے بعد اس معاہدے کی توثیق کرانے والی یا اس کے ساتھ الحاق کرانے والے ہر ریاست کے لیے

یہ، معاہدہ اس کی تو ثیق یا الحاق کی اپنی دستاویز جمع کرانے کی تاریخ کے تین ماہ بعد نافذ العمل ہو جائے گا۔

شق 28

اس معاہدے کی شقیں کسی حدود یا اتشنیٰ کے بغیر وفاقی ریاستوں کے تمام حصوں تک وسعت رکھتی ہوں گی۔

شق29

1. اس معاہدے کے فریق کوئی بھی ریاست کوئی بھی ترمیم تجویز کر سکتی ہیں اور اسے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے پاس جمع کرا سکتی ہے سیکرٹری جنرل باجواں تجویز کردہ کسی بھی ترمیم کو اس معاہدے کی فریق ریاستوں کو اس درخواست کے ساتھ بھجوا سکتا ہے کہ وہ اس مطلع کریں کہ ایا وہ ان تجویز پر غور کرنے اور حق رائے دہی استعمال کرنے کے اور حق رائے دہی استعما ل کر نے کے مقصد کے لیے فریق ریاستوں کی ایک کانفرنس بلوانے کے حق میں ہیں یا نہیں ایسی صورت میں جب کم از کم ایک تنہائی فریق ریاستیں ایسی کسی کانفرنس کے انقاد کی حمایت کرتی ہیں تو سیکرٹری جنرل اقوام متحدہ کے زیر اہتمام ایک کانفرنس بلوائے گا

کانفرنس میں حاضر ریاستوں کی اکثریت اور رائے وحی کے ذریعے منظور کردہ کوئی بھی ترمیم منظوری کے لیے اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی کو پیش کر دی جائے گی۔

2. ترمیم کا اطلاق اس وقت ہوگا جب اقوام متحدہ کے جنرل اسمبلی ان کی منظوری دے دے گی اور اس معاہدے کی فریق ریاستوں کی دو تنہائی اکثریت اپنی اپنی قانونی کاروائیوں کی روشنی میں انہیں تسلیم کرے گی۔
3. جب ترمیم لاگو ہو جائے گی تو وہ فریق ریاستیں اس کی پابند ہو جائیں گی جنہوں نے انہیں تسلیم کیا ہے دیگر فریق ریاستیں تا حل اس معاہدے کی شکوں اور قبل رضا ان کی جانب سے تسلیم کی جانے والی کسی ترمیم کی پابندی رہے گی۔

شق 30

شق 26 پیراگراف 5 کے تحت اطلاعات سے قطع نظر اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل اس شق کے پیراگراف 1میں ریفر کردہ تمام ریاستوں کو درجہ زیل کو ا ئف سے متعلع کرے گا۔

a) ا شک 26 کے تک دستخط توثیق اور الحاق؛
b) شق 27 کے تخت اس معاہدے کے نافذ عمل ہونے کی تاریخ اور شق 29 کے تک کسی بھی ترمیم کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ۔

شق 31

1. اس معاہدے کو جس کی چینی ،انگریزی، فرانسیسی، روسی اور ہسپانو ی زبان کی عبارتیں یکساں طور پر مستند ہیں، اقوام متحدہ کے دستاویزات خانے میں جمع کروایا جائے گا ۔
2. اقوام متحدہ کا سیکرٹری جنرل شق 26 میں ریفر کردہ تمام ریاستوں میں اس معاہدے کی مستند کا پیاں تقسیم کردے گا۔